السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد گل بھائی نے مجھے خط لکھا وہ کہتے ہیں ''کیا تراویح کی ہر دو رکعت کے بعد ''یا حی یا قیوم'' کہنا مشروع ہے''؟ اور کیا ہر چار رکعات کے بعد ''سبحان ذی الملکوت والعظمة سبحان الذی لا ینام ولا یموت' یا مجیر یا مجیر اجونی عن النار الصلاة بر محمد یا درود بر محمد کہنا مشروع ہے؟۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

یہ اذکار نماز تراویح اور غیر تراویح میں ثابت نہیں ہاں ''یا حی یا قیوم'' مطلق ادعیہ میں ثابت ہے بلکہ مناسب ہے کہ استغفر اللہ کہے جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد استغفار کیا کرتے تھے' اوران کا' ور دو بر محمد کہنا عربی نہیں تو یہ دین کیسے ہو سکتا ہے۔

ملاحظہ کریں مدخل: (2/145) وضیاء النورص: (223)' یہ کلمات ابن عابدین نے ردالمختار (1/474) میں قہستانی رحمہ اللہ تعالی سے ذکر کئے ہیں اور اس کی نہ کوئی دلیل ذکر کی ہے۔ نہ سند اور نہ ہی اس دعا کا مخرج بتایا ہے اس لیے یہ مشروع نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باجماعت نماز تراویح چار راتیں پڑھی تھیں' تو یہ کہیں منقول نہیں کہ آپ نے یہ دعا کی ہو اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح اذکار جہراً پڑھتے تھے جس طرح اہل بدعت مسجدوں میں شور برپا کرتے ہیں اور مساجد کے احترام کا خیال نہیں کرتے' پس ہم سب پر اتباع لازم ہے بدعات کے پیچھے نہیں پڑنا چاہیے' ساری بھلائی اتباع میں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص57

محدث فتویٰ